Day: Saturday Date: 31-08-24

جہاد اور دہشت گردی میں فرق

تعارف

دنیا میں امن اور آزادی انسانیت کے لیے بنیادی اور ضروری حقوق ہیں۔ دہشت گردی اور فرقہ واریت ہمیشہ سے بنیادی حقوق کی تباہی کا سبب رہا ہے۔ اس دہشت گردی اور فرقہ ظلم کو ختم کرنے کے لیے اسلام میں جہاد کا حکم دیا گیا ہے۔ دیگر مذاہب کی طرح اسلام میں ایسا نہیں ہے کہ جہاد کی حدود و آداب نام کی کوئی چیز نہ ہو۔ اسلام سختی سے جہاد کے اصول واضح کرتا ہے اور جو ان اصول کی حدود کو پامال کرتا ہے وہ دہشت گرد کے زمرے میں شمار ہوتا ہے۔ اور یہی حدود ہی جہاد اور دہشت گردی میں عظیم فرق ہے۔ جہاد ہمیشہ بے جا ظلم، بے خبر لوگوں کی حفاظت اور بے جا جانی و مالی نقصان کی ممانعت کرتا ہے۔ لاشوں کا مثلہ، سفیروں اور قاصدوں کا قتل اور آگ وغیرہ سے جہاد میں ممانعت ہے۔ اسلام میں صاف، صاف اور واضح الفاظ میں جہاد مکمل طور پر خالصتاً رضائے الٰہی، کلمۃ اللہ کی سربلندی اور فتنہ کے خاتمے کا نام ہے۔ جبکہ دہشت گردی صرف اور صرف دنگا فساد، جارحانہ قتل اور مالی و جانی نقصان کا مجموعہ ہے۔

فرق

دہشت گردی	جہاد
	1) **رضائے الٰہی**
دہشت گردی صرف ذاتی مفاد اور ذاتی انتقام کے لیے ہوتی ہے۔	جہاد مکمل طور پر خالص اللہ کی رضا کے لیے کیا جاتا ہے۔ "اور اللہ کے راستے میں ان لوگوں سے

Day: Date:

قتال کرو جو تم سے قتال کرتے ہیں اور حد سے نہ بڑھو۔" (البقرہ: ۱۹۰)	"ایک مرتبہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ جنگ میں تھے تو ایک شخص نے آپ کے چہرے پر تھوک دیا تو آپ پیچھے ہٹ گئے کیونکہ اس وقت اگر آپ اس کو واصل جہنم کرتے تو اس میں آپ کا غصہ شامل ہوتا اور رضائے الٰہی کی بجائے ذاتی انتقام شامل ہوتا۔"

۲) کلمۃ اللہ کی سربلندی

جہاد ہمیشہ کلمۃ اللہ یعنی خدا کے دین کی سربلندی کے لیے ہوتا ہے۔ جہاں کفر و ظلم کا غلبہ ہو اور مسلمان ظلم کی چکیوں میں پس رہے ہوں اور اس جگہ شمع دین خدا کے لیے جہاد ضروری ہوتا ہے	دہشت گردی صرف لوگوں کو ہراساں اور اس علاقے میں فتنہ برپا کرنے کے لیے ہوتی ہے۔ یہ اپنے ہی انتہائی حقیر مقاصد کو پورا کرنے کے لیے ہوتی ہے۔

۳) فتنہ کا خاتمہ

جہاد فتنہ کو ختم کرنے کے لیے اللہ کی رضا کے لیے لڑا جاتا ہے۔ "وقاتلوھم حتی لا تکون فتنۃ" اور ان سے قتال کرو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے" (البقرہ: 193)	دہشت گردی ہمیشہ فتنہ پھیلانے کے لیے ہوتی ہے۔

Day: Date:

۴) غلامی سے نجات

اسلام اور آزادی لازم و ملزوم ہیں اور اس لیے اسلام میں غلام ہو جانے کی صورت میں جدوجہد ضروری ہے۔ اور جہاد اس لیے غلامی سے نجات کے لیے کیا جاتا ہے۔ "کشمیر اور غازہ کے مسلمانوں کے لیے جہاد کرتے غلامی سے نجات دلایا جاسکتا ہے۔"	دہشت گردی ہمیشہ لوگوں کے دلوں میں ڈر و خوف بٹھا کر ان کو غلام بنانے کے لیے کی جاتی ہے۔

۵) بے خبر لوگوں پر حملہ

جہاد میں بے خبر لوگوں پر حملے کی ممانعت ہے۔ "رسول اللہ ﷺ جب کسی دشمن قوم پر رات کے وقت پہنچتے تو جب تک صبح نہ ہوتی حملہ نہ فرماتے تھے۔" (حضرت انس رضؓ)	دہشت گردی تو ہمیشہ اچانک سے کام میں مصروف لوگوں، عبادت میں مشغول عابدوں اور اکثر رات کے اندھیر میں برپا کی جاتی ہے۔

۶) آگ میں جلانا

جہاد میں کسی بھی شخص کو آگ میں جلانے کی ممانعت ہے۔ "آگ کا عذاب دینا سوائے آگ کے پیدا کرنے کے کسی کے لیے جائز نہیں۔" (ارشادِ رسول ﷺ)	دہشت گردی میں تو جو مواد استعمال ہوتا ہے وہ جسم کے ساتھ ساتھ ماحول سارا جلا کر راکھ کر دیتا ہے۔

Day:

۷) فصلیں اور بستیاں تباہ کرنا

جہاد میں فصلوں کو برباد کھیتوں کو تباہ اور بستیوں میں قتل کی اجازت نہیں ہے۔
"وَإِذَا تَوَلَّىٰ سَعَىٰ ...... اور وہ زمین میں فساد کی کوشش کرتا ہے اور کھیتوں اور نسلوں کو تباہ کرتا ہے اور ایسے فسادیوں سے اللہ محبت نہیں کرتا" (البقرہ: 205)

دہشت گردی میں جان و مال فصلوں اور بستیوں کا خیال نہیں کیا جاتا۔ یہ ہر طرف فساد ہی برپا کرتی ہے۔ دہشت گردی ہمیشہ اموال اور نفوس برباد کرتی ہے۔

۸) لاشوں کی بے حرمتی

جہاد میں لاشوں کی بے حرمتی (مثلہ) کی ممانعت فرمائی گئی ہے۔
نبی کریم ﷺ نے لوٹ مار اور مثلہ سے ممانعت فرمائی ہے۔

دہشت گردی میں نہ مال کا خیال رکھا جاتا اور نہ ہی لاشوں کا اور اس میں لاشوں کی بے حرمتی ہو جاتی ہے۔

۹) سفیروں اور قاصدوں کا قتل

جہاد میں سفیروں اور قاصدوں کو قتل نہیں کیا جاتا۔
آپ ﷺ کے پاس مسیلمہ کذاب کا قاصد اس کا گستاخانہ پیغام لے کر آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا:
"اگر قاصد کا قتل ممنوع نہ ہوتا تو میں تیری گردن مار دیتا۔"

دہشت گردی میں سفیروں اور قاصدوں کا خیال نہیں کیا جاتا اور قتل کر دیے جاتے ہیں۔ موجودہ دور میں کتنے ہی سفیر قتل کیے جا چکے ہیں۔

(10 بچوں، بزرگوں اور عورتوں کی حفاظت

جہاد میں بچوں، بوڑھوں اور عورتوں کے قتل کی سختی سے ممانعت ہے۔ یہ چیز رسول اللہ کی جنگی خدوخال میں ہمیشہ دکھائی دی۔	دہشت گردی میں بچوں، عورتوں اور بوڑھوں کی حفاظت کا کوئی خیال نہیں کیا جاتا۔ "اسرائیل اور فلسطین کے اس ظلم میں چالیس ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جن میں زیادہ تر کی تعداد بچوں اور عورتوں کی ہے۔" (TRT World)

(11 معاہد کی حیثیت

جہاد میں معاہدہ (اسلامی حکومت کی حفاظت میں کسی غیر مسلم) کو قتل نہیں کیا جا سکتا۔ جو کوئی کسی معاہد کو قتل کرے گا اسے جنت کی بو تک نصیب نہ ہوگی حالانکہ اس کی خوشبو ۴۰ برس کی مسافت سے بھی محسوس ہوتی ہے۔	دہشت گردی میں کسی چیز کی ممانعت نہیں چاہے وہ اقلیت ہوں یا اکثریت۔

(12 عبادت گاہوں کی حفاظت

جہاد میں اپنی اور دوسروں کی عبادت گاہوں کی حفاظت کی جاتی ہے۔	دہشت گردی میں عبادت گاہوں کی حفاظت کا کوئی جواز نہیں ہوتا ہے

Date: ____________

Day: ____________

خلاصہ

انسانیت کے بنیادی حقوق آزادی اور امن کی پاسداری کے لیے جہاد کے اصل حدود و مقاصد کو سمجھنا اور ان پر عمل کرنا نہایت ضروری ہے۔ جہاد ہمیں امن اور آزادی کی فراہمی کے ساتھ ساتھ دہشت گردی جیسے تباہ کن عناصر سے چھٹکارا دلاتا ہے۔ معاشرے میں خدا کی رضا، سربلندی اور فتنہ کا خاتمہ کے لیے اقدام کو جہاد کہا جاتا ہے۔ جہاد غلامی سے نجات، معصوم لوگوں کا سہارا اور ماحول کی حفاظت کا نام ہے جبکہ دہشت گردی سراسر غلامی، بدامنی اور دنگے فساد کا نام ہے۔ خاص اور واضح طور پر جہاد معاشرے میں امن و امان کی سلامتی جبکہ دہشت گردی غلامی و فساد کا نام ہے۔